مچھر انکل

مچھر انکل عنایت یہ کم تو نہیں
آپ کی ہم سے اُلفت یہ کم تو نہیں
پیار کے گیت مستی میں گاتے ہوئے
آہی جاتے ہیں نغمے سُناتے ہوئے
اب تو رہتا ہے ہر دم کرم آپ کا
ہم پہ احسان یہ کیا ہے کم آپ کا
سیکولر ذہنیت رکھتے ہیں آپ تو
کوئی ہو ٹوٹ کر ملتے ہیں آپ تو
آپ کو تو کسی سے بھی نفرت نہیں
کون ہے آپ کو جس سے اُلفت نہیں
کیوں نہ قائم رہے گا بھرم آپ کا
سب پہ رہتا ہے یکساں کرم آپ کا
صرف یہ ہی نہیں سونے دیتے نہیں
چین سے بیٹھنے بھی تو دیتے نہیں
جاکے اب لیٹ جا مت کوئی کام کر
کرکے بیمار کہتے ہیں آرام کر
ہے روا آپ کا ہر ستم کیا کریں
پڑ رہا ہے ہر اک چارہ کم کیا کریں
جیت پایا نہ کوئی کبھی آپ سے
جیت بھی نہ سکے گا کوئی آپ سے
جس جگہ دیکھئے ذکر بس آج ہے
آپ ہی کا ہر اک سمت اب راج ہے
زندہ باد آفریں، آفریں آپ کو
مچھر انکل ہے صد آفریں آپ کو

ڈاکٹر شفیق اعظمی
پٹھان ٹولہ، سرائے میر، اعظم گڑھ-276305

تم ہو آنکھ کے تارے بچو!

آؤ بچو، پیارے بچو
تم ہو آنکھ کے تارے بچو
مِل جل کر تم رہنا سیکھو
ہنس ہنس کر غم سہنا سیکھو
ٹھیک نہیں یہ رونی صورت
ہر پل شکوہ اور شکایت
سائنس، طِب یا ٹیکنالوجی
ہو فزکس یا بایولوجی
کھیل، پڑھائی یا کمپیوٹر
سب میں حصّہ لو بڑھ چڑھ کر
حاصل ہوگی تمھیں مہارت
دل میں چاہت اس پر محنت
وقت پر ہر اک کام ہو جس کا
جگ میں روشن نام ہو اس کا
چمکے گی پھر خوب یہ قسمت
رنگ لائے گی جب یہ محنت

رحیم رضا
ڈاکٹر حسین اردو ہائی اسکول، یاول، جلگاؤں (مہاراشٹر)